This question paper contains 7 printed pages]

Your Roll No.....................

481

B.A. (PROGRAMME)/I **B**

URDU DISCIPLINE—Paper I

(Modern and Medieval Poetry)

(Admission of 2004 and onwards)

Time : 3 *Hours* *Maximum Marks* : 75

(*Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.*)

۱۔ ولی یا میر کی شاعری پر روشنی ڈالیے۔ ۱۰

۲۔ داغ یا اصغر کی غزل گوئی پر مضمون تحریر کیجئے۔ ۱۰

۳۔ نظیر یا مجاز کی شاعری پر نوٹ لکھئے۔ ۱۰

۴۔ مندرجہ ذیل میں سے کوئی پانچ کی تعریف مثالوں کے ساتھ تحریر کیجئے: ۱۵

قصیدہ، قطعہ، مراعاۃ النظیر، تشبیہ، تجاہل عارفانہ، لف ونشر، مطلع، استعارہ، مبالغہ، ایہام۔

P.T.O.

۵۔ مندرجہ ذیل اشعار میں سے کوئی پانچ اشعار کی تشریح مع سیاق و سباق کیجئے: ۱۰

ہستی اپنی حباب کی سی ہے
یہ نمائش سراب کی سی ہے

پڑی جس طرف کو نگاہ یاں، نظر آ گیا خدا ہی واں
یہ ہیں گو کہ آنکھوں کی پتلیاں، مرے دل میں جائے بتاں نہیں

زیارت ہوگی کعبہ کی، یہی تعبیر ہے اس کی
کئی شب سے ہمارے خواب میں بُت خانہ آتا ہے

مدت ہوئی ہے، یار کو مہماں کیے ہوئے
جوشِ قدح سے بزم چراغاں کیے ہوئے

عشق سے تیرے بڑھے کیا کیا جنوں کے مرتبے
مہر ذرّوں کو کیا، قطروں کو دریا کر دیا

منزلِ عشق پہ تنہا پہنچے، کوئی تمنا ساتھ نہ تھی
تھک تھک کر اس راہ میں آخر، اک اک ساتھی چھوٹ گیا

یہاں کوتاہی ذوقِ عمل ہے خود گرفتاری

جہاں بازو سمٹتے ہیں، وہیں صیاد ہوتا ہے

یہ بزم مے ہے، یاں کوتاہ دستی میں ہے محرومی

جو بڑھ کر خود اُٹھا لے ہاتھ میں، مینا اُسی کا ہے

وہ بات سارے فسانے میں جس کا ذکر نہ تھا

وہ بات ان کو بہت ناگوار گذری ہے

۶۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک شعری اقتباس کی تشریح سیاق و سباق کے ساتھ کیجئے: ۱۰

(الف)

لرز رہا تھا وطن، جس خیال کے ڈر سے

وہ آج خون رُلاتا ہے دیدۂ تر سے

صدا یہ آتی ہے پھل پھول اور پتھر سے

زمیں پہ تاج گرا قومِ ہند کے سر سے

حبیبِ قوم کا دنیا سے یوں روانہ ہوا
زمیں اُلٹ گئی، کہا منقلب زمانہ ہوا

بڑھی ہوئی تھی نحوست زوالِ پیہم کی
ترے ظہور سے تقدیرِ قوم کی چمکی

نگاہِ پاس تھی ہندوستاں پہ عالم کی
عجیب شے تھی مگر، روشنی ترے دم کی

تجھی کو ملک میں روشن دماغ سمجھے تھے
تجھے غریب کے گھر کا چراغ سمجھے تھے

(ب)

اِک شوخ کرن، شوخ مثالِ نگہِ حُور
آرام سے فارغ صفتِ جوہرِ سیماب
بولی! کہ مجھے رخصتِ تنویر عطا ہو
جب تک نہ ہو مشرق کا ہر اک ذرّہ جہاں تاب

چھوڑوں گی نہ میں ہند کی تاریک فضا کو

جب تک نہ اُٹھیں خواب سے مردانِ گراں خواب

خاور کی اُمیدوں کا یہی خاک ہے مرکز

اقبال کے اشکوں سے یہی خاک ہے سیراب

چشم مہد و پرویں ہے اسی خاک سے روشن

یہ خاک، کہ ہے جس کا خزف ریزہ! دُرِ ناب

اس خاک سے اُٹھے ہیں وہ غواصِ معانی

جن کے لئے ہر بحرِ پُر آشوب ہے پایاب

۷۔ مندرجہ ذیل شعری اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح سیاق وسباق کے ساتھ کیجئے: ۱۰

(الف)

رہے نشاط! اگر کیجئے اُسے تحریر

عیاں ہو خامہ سے، تحریر نغمہ جائے صریر

زباں سے ذکر اگر چھیڑیے، تو پیدا ہو

قفس کے تار سے، آواز خوش تر از بم و زیر

ہوا یہ باغ جہاں میں شگفتگی کا جوش

کلیدِ قفل دل تنگ و خاطرِ دل گیر

کرے ہے وا لب غنچہ، درِ ہزار سخن

چمن میں موج تبسم کی کھول کر زنجیر

کچھ انبساط ہوائے چمن سے دور نہیں

جو وا ہو، غنچہء منقارِ بلبلِ تصویر

(ب)

شہ نے فرمایا، ہمیں خود ہے شہادت منظور

نہ لڑائی کی ہوس ہے، نہ شجاعت کا غرور

ان سے منظور نہ تھی جنگ، پر اب ہیں مجبور

خیر لڑلو کہ ستاتے ہیں یہ، بے جرم و قصور

ذِبح کرنے کے لئے لشکرِ ناری آئے
کہیں جلدی، مرے سر دینے کی باری آئے

حکم پاناتھا، کہ شیروں نے اُڑائے تازی
مثلِ شہباز گیا، ایک کے بعد اِک غازی

واہ رے حرب، خوشا ضرب، زہے جانبازی
اُڑ گیا ہاتھ، بڑھا جو پئے دست اندازی

تن و سر، لوٹتے رہتی یہ نظر آتے تھے
ایک حملے میں، قدم فوج کے اُٹھ جاتے تھے